وائرل ویکٹر ویکسین کے وسیع فیصلے کی بنیاد

حکومت آسٹرازینیکا اور جانسن کے کووِڈ-19 کے ویکسین کے استعمال کے متعلق حتمی فیصلہ کرے گی۔ اندرون و بیرون ملک ممبروں کی ایک ماہر کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جنہیں ویکسینیشن پروگرام میں ان ویکسین کے استعمال کرنے یا استعمال نہ کرنے کے نتائج دیکھنے کی ذمے داری سونپی گئی ہے۔

ادارہ برائے صحت عامہ نے سفارش کی ہے کہ غیر معمولی لیکن انتہائی سنگین مضرِ صحت اثرات کے خطرہ کی وجہ سے آسٹرازینیکا ویکسین کو ویکسینیشن پروگرام سے مستقل طور پر ختم کر دیا جائے۔ایف ایچ آئی نے ناروے میں انفیکشن کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے اس بات کا تجزیہ کیا ہے۔

۔صحت ونگہداشت کے وزیر بینٹ ہوییٔ کا کہنا تھا، کہ ایف ایچ آئی نے ٹھوس اور مکمل جانچ کی ہے۔ ڈنمارک میں اپنے ہم پیشہ ساتھیوں کے ساتھ مل کر ایف ایچ آئی اور نارویجن پیشہ ور برادری نے ابتدا میں ہی ویکسین کے ساتھ جڑے ضمنی اثرات اور اسباب کے متعلق کام شروع کر دیا تھا۔ اس سے یہ اعتماد پیدا ہوتا ہے کہ حکام غیر معمولی، لیکن سنگین ضمنی اثرات کو سنجیدگی سے لیتے ہیں، اور یہ کہ ناروے میں ہمارے پاس اس کی کھوج لگانے کا نظام موجود ہے۔ غیر معمولی مضر اثرات جن کی وجہ سے ایف ایچ آئی نے آسٹرازینیکا کو روک دیا تھا ، ان تمام کا تعلق ممکنہ طور پر ویکسین سے منسلک کیا جا سکتا۔ اب یہ بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ امر ہے۔

آسٹرزینیکا کی طرح ایک ہی قسم کے غیرمعمولی ، سنگین ضمنی اثرات کے بارے میں اطلاعات موصول ہونے کے بعد، جانسن ویکسین کے استعمال کو دوا بنانے والی کمپنی نے خودعارضی طور پر روک دیا ہے ۔

وسیع پیمانے پر نتائج

میں بھی، ایف ایچ آئی کی طرح ان سنگین اثرات کے بارے میں فکر مند ہوں۔ لیکن مجھے ان اثرات کے بارے میں بھی تشویش ہے جو ویکسینیشن کے التوا سے اور دوبارہ شروع کرنے کی صورت میں ناروے کی آبادی اورنارویجن معاشرے پر پڑسکتے ہیں۔ گذشتہ روز، کرونا کمیشن نے واضع کیا تھا کہ عالمی وباء کے دوران بچوں اور نوجوانوں پر بہت بوجھ پڑا ہے۔ انھیں ضرورت سے زیادہ یہ بوجھ اٹھانے کی ضرورت نہیں۔ اگر ہم حتمی طور پر ویکسین کو انکار کرتے ہیں تو ہم گرمیوں تک 18 سال سے اوپر افراد کو ویکسین لگانے کا ہدف پورا نہیں کر سکتے۔ ہوئیی نے بتایا، کہ پھر ہمیں سخت اقدامات اور نئی وباء کے پھوٹنے کے خطرے کے ساتھ لمبے عرصے تک جینا ہوگا۔

اب پوری دنیا کے پیشہ ور افراد یہ جاننے کے لیے سخت کوشاں ہیں کہ اس قسم کی ویکسین ، نام نہاد وائرل ویکٹر ویکسین میں کیا مسئلہ ہے۔

ہویئ کا کہنا تھا، حکومت کا ماننا ہے کہ ہمارے پاس کوئی حتمی نتیجہ اخذ کرنے کی مظبوط بنیاد نہیں ہے جس کی بنا پر آسٹرازینیکا ویکسین کو مستقل طور پر نارویجن ویکسینیشن پروگرام سے ختم کر دیا جائے۔ اگر ہم حتمی طور پرآسٹرازینیکا ویکسین کو انکار کرتے ہیں، تو جانسن ویکسین کے استعمال کا اثر، تجزیہ کرنے کے مواقع پر پڑھ سکتاہے، جو اسی ٹیکنالوجی پر مبنی ہے۔ ہمیں کھلے دل سے معلومات کا انتظار کرنا چاہیے، اور ہمیں اس امکان کے لیے بھی تیار رہینا چاہیے کہ یہ ویکسین دوبارہ استعمال میں لائی جا سکتی ہیں

حکومت آسٹرازینیکا اور جانسن کے ویکسین بغیر بھی ویکسینیشن کا عمل اپنے پروگرام کے مطابق چلانے کے لیے بھی تیاری کر رہی ہے۔

۔ ایف ایچ آئی اس امر پر بھی غور کر رہا ہے کہ مودیرنہ اور فائزر ویکسین کی پہلی اور دوسری خوراک کے درمیان وقفہ کو چھ ہفتے سے بڑھا کر 12 ہفتے کیا جا سکتا ہے۔ جن کو ویکسین کی پہلی خوراک لگ چکی ہے وہ کوویڈ-19 کے حملے سے اچھی طرح محفوظ ہیں۔ اگردیگر ویکسین کے درمیانی وقفے کو بڑھایا جا سکے گا، تو زیادہ افراد کو ویکسین لگانے کا عمل تیزی سے طے ہوگا۔

وسیع تر تشخیص

ایف ایچ آئی کی خطرےکی تشخیص ناروے میں آسٹرازینیکا کے استعمال کے سلسلے میں کوویڈ-19 سے ہونے والی اموات کے اعدادوشمار اور سنگین ضمنی اثرات سے ہونے والی اموات کے اعدادوشمار کا حوالہ دیا گیا ہے۔ بین الاقوامی سطح پر، اب سنگین ضمنی اثرات کے خطرے کے بارے میں معلومات بڑھانے کے لے بڑے پیمانے پر کام ہو رہا ہے۔

حکومت ایک وسیع پیمانے پر تجزیہ کرنا چاہتی ہے، جو دوسرے سے ممالک سے آنے والی ویکسین کے تجربات سے متعلق ہو، اورمجموعی طور پر ویکسینیشن کے التوء میں پڑنے سے آبادی اور معاشرے پر اس کے کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

کمیٹی کا منشور

ماہر کمیٹی وائرل ویکٹر ویکسین کے استعمال کے انفرادی اور معاشرتی دونوں سطح پر اس کے رسک کا ایک جامع جائزہ لے گی۔ کمیٹی منفی رد عمل اور خطرات سے متعلق بین الاقوامی اعداد و شمار کا جائزہ لے گی۔ کمیٹی مختلف عمر کے طبقات میں استعمال کا جائزہ لے گی اور مضر اثرات کی روک تھام کے لیے معاون اقدامات کے امکانات پر نگاہ رکھے گی اور طبی معالجے میں تیزی سے عمل کو یقینی بنائے گی۔

اس کے علاوہ وہ ، آبادی کا ویکسینیشن پروگرام پر اعتماد اور مختلف ویکسین لینے کی خواہش کا بھی جائزہ لے گی ۔ وہ ویکسین کے رضاکارانہ استعمال پران کے لیے غور کریں گے جو تیزی سے ویکسینیشن چاہتے ہیں ، بشرطیکہ یہ ویکسین ای ایم اے سے استعمال کے لئے منظور ہوجائیں۔

کمیٹی کو ان ویکسین کے استعمال کو روکنے کے معاشرتی نتائج کا جائزہ لینے کے لئے بھی کہا گیا ہے۔ اس کا مطلب کیا ہے کوڈ 19 بیماری اور موت کے واقعات کا ، خاص طور سے کم عمر افراد میں ، کوڈ 19 کے دیرپا اثرات کے نتائج کے بارے میں اعداد و شمار بھی شامل ہے۔

اس کی بنیاد پر ، کمیٹی حکومت کو ایک سفارش دے گی کہ EMA سے منظور شدہ وائرس ویکٹر ویکسین جن کو دوسرے یورپی ممالک میں استعمال کرنے کی سفارش کی جاتی ہے اسے ناروے میں کیسے استعمال کیا جائے۔ آخری تاریخ 10 مئی ہے۔

ماہر کمیٹی کے ممبران

لارش ورلینڈ کی زیرصدارت ماہر کمیٹی ہوگی۔ ورلنڈ ایک ڈاکٹر ہے اور میڈیکل مائکروبیولوجی میں ڈاکٹریٹ کی حیثیت رکھتے ہیں-- دوسری چیزوں کے علاوہ ، وہ ایف ایچ آئی میں انفیکشن کنٹرول ڈویژن کے ڈائریکٹر ، ہیلسی نورڈ کے سی ای او اور نئے طریقوں کے لئے مباحثہ فورم کے سربراہ رہے ہیں۔

کمیٹی کے دیگر ممبران:

اوسلو یونیورسٹی کے محقق گنویگ گریڈ لینڈ

این ٹی این یو کے ڈاکٹر ، مشیر ، گنار بویم

این ششتی وضاحتی وکیل ، اوسلو یونیورسٹی ایسوسی ایٹ پروفیسر

بارڈ کرسچن اسکم ، مضامین ڈائریکٹر ، صحت عامہ ضلع غربی

اسٹینار کروکسٹاد ،ایچ یو این ٹی، این ٹی این یو پروفیسر ،

انگریڈ یورٹ ، پوسٹ ڈاکٹریٹ ,بی آئی

یون مائیکل گران ، شماریات دان ، اوسلو یونیورسٹی ایسوسی ایٹ پروفیسر

انگویڈ سورولل ، چیف فزیشن ، شمالی ناروے یونیورسٹی ہاسپٹل

کیتھرین کرسٹوفرسن ، میونسپل چیف فزیشن ، تھرومسو

لنڈا نسٹباکن ، ڈائریکٹر ریسرچ ، شماریات ناروے

میری-پولے کینی ، ریسرچ ڈائریکٹر ، INSERM، فرانس

جان ایڈمنڈس ، پروفیسر ، لندن اسکول آف ہائیجین اینڈ ٹروپیکل میڈیسن